ترجمے کی خوبی کے باوجود جو بات اصل انگریزی مضامین کی ہے وہ اپنی جگہ مسلّم ہے۔

کتاب کا سرورق مصنف کی نصف تصویر آ جانے سے زیادہ حسین اور پُرکشش ہوگیا ہے۔ کتاب کے ناشر خصوصی طور پر مبارک باد اور ہمدردی کے مستحق ہیں جنھوں نے خود طارق جان کے بقول 'مجھے برداشت کیا مجھے یقین ہے کہ اس کتاب کی اشاعت کے بعد وہ ایک اچھے صابر انسان کے طور پر اُبھریں گے''۔ میں عین الیقین کی حد تک طارق جان کے اس حُسنِ ظن کی تصدیق کرتا ہوں۔

کتاب ۲۸ طویل اور مختصر مقالات پر مشتمل ہے۔ ہر مقالہ پاکستان کی تاریخ میں اُبھرنے والے کسی حقیقی مسئلے سے تعلّق رکھتا ہے اور پاکستانیت اور اسلامیت سے بھرے ہوئے دل کی آواز محسوس ہوتا ہے۔ ہر باب تحقیقی حوالوں سے مزین ہے اور کتاب کے آخر میں فہرست حوالہ جات کے ساتھ مضامین کا انڈکس بھی دے دیا گیا ہے۔

یہ کتاب لادینیت کا اصل چہرہ پیش کرتی ہے اور علمی استدلال کے زور سے علامہ اقبال اور سید مودودی کی فکر کو آگے بڑھاتی ہے۔(ڈاکٹر انیس احمد)

عورت، مغرب اور اسلام، ثروت جمال اصمعی۔ ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، اسلام آباد۔ صفحات: ۱۴۲۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

مغربی معاشروں میں خواتین کی موجودہ حالت، اُن کے ساتھ ناروا سلوک، اور پھر اسلام اور اسلام کے معاشرتی نظام کے خلاف بلند آہنگ اشتہار بازی کے باوصف وہاں اسلام کی مقبولیت پر یہ تحقیقی کتاب، دراصل مغرب اور اسلام کے عنوان سے شائع ہونے والے علمی و تحقیقی مجلّے کی ۳۸ویں اشاعت ہے (جلد: ۱۵، شمارہ: ۱)۔

مجلّے کے مدیر پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد، ابتدائیے میں لکھتے ہیں کہ ''اب بہت سے مسلم اہلِ قلم مسلم معاشروں میں خواتین کی درست اسلامی حیثیت کو اُجاگر کرنے کے بجاے، نام نہاد جدید مغربی فکر کے زیرِاثر انھیں کچھ 'آزاد' کرنے میں مصروف نظر آتے ہیں، جب کہ اسلامی شریعت کا دائرہ نہ [خواتین کے] قید و بند پر مبنی ہے، نہ مادر پدر آزادی پر''۔ مصنف ثروت جمال اصمعی کہتے ہیں کہ اس وقت معروضی صورتِ حال یہ ہے کہ مغربی تہذیب کے غلبے اور پھیلاؤ کے باوصف، مغربی عورت، اسلام کی طرف رغبت کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ افغان طالبان کی قید

میں اسلام سے متاثر ہوکر، آزادی کے بعد، اُسے قبول کرنے کا اعلان کرنے والی برطانوی صحافی یُوآن رِڈلے کوئی شاذ اور انفرادی مثال نہیں۔ اسلام کے خلاف منفی پروپیگنڈے کے باوجود، برطانیہ، امریکا اور دوسرے مغربی ممالک میں اسلام بڑی تیزی سے پھیلتا جارہا ہے۔ نائن الیون کے واقعے کے بعد ہرسال اوسطاً ۲۰ ہزار امریکی مسلمان ہورہے ہیں، اوران میں خواتین کا تناسب، مردوں سے چار گنا ہے۔ (ص ۱۸)

خواتین میں اسلام کی مقبولیت کی بڑی وجہ یہ ہے کہ مرد و زن میں مساوات کے تمام دعووں کے باوجود مغرب میں عورتوں کے ساتھ ناروا سلوک عام ہے۔ برطانیہ میں ہرسال ۳۰ ہزار عورتیں، حاملہ ہونے کی بنا پر ملازمتوں سے فارغ کی جاتی ہیں (ص ۳۲)۔ پھر تنخواہوں اور دوسری مراعات میں بھی انھیں امتیازی سلوک کا سامنا ہے (ص ۳۴)۔ انھیں قُحبہ خانوں اور حماموں میں مزدوروں کی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ ۴۵ فی صد عورتیں کسی نہ کسی طرح گھریلو تشدد کا نشانہ بنتی ہیں۔ جیلوں میں، فوجی ملازمتوں کے دوران، دفتروں اور تفریحی مقامات پر خواتین کے ساتھ زیادتی کے اعداد و شمار حیران کن ہیں، جو فاضل مصنف نے مغربی اخبارات اور دوسرے ذرائع ابلاغ سے جمع کردیے ہیں۔

یُوآن رِڈلے کو جبراً مسلمان نہیں بنایا گیا، بلکہ طالبان کی قید سے رہائی کے بعد لندن پہنچ کر انھوں نے قرآن اور اسلام کا مطالعہ کیا، اور پھر اسلام قبول کیا اور اس نتیجے تک پہنچیں کہ ''اسلام میں فضیلت کا پیمانہ اخلاقی حُسن ہے، نہ کہ جنسی حُسن، دولت، طاقت، منصب اور جنسی کشش''۔

سابق برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر کی خواہرِ نسبتی اور معروف برطانوی صحافی لارن بوتھ (Lauren Booth) نے *Why I Love Islam* میں اپنے قبولِ اسلام کی کہانی بیان کی ہے، اور بتایا ہے کہ جب انھوں نے اپنی بچیوں کو قبولِ اسلام کی خبر دی تو انھوں نے خوش ہوکر نعرہ لگایا: ''ہم اسلام سے محبت کرتے ہیں''۔ پھر بچیوں نے اپنی ماں سے کچھ سوال کیے۔ اُن کے آخری سوال نے مجھے حیرت زدہ کردیا۔ انھوں نے کہا: اب جب کہ آپ مسلمان ہوچکی ہیں تو کیا اب بھی آپ اپنا سینہ لوگوں کے سامنے نمایاں کریں گی؟'' (ص ۶۶)

مصنف نے امریکا میں اسلام قبول کرنے والی خواتین کے اپنے بیان، خود وہاں کے

محققین کے حوالے سے پیش کیے ہیں۔ ان نومسلموں میں سے ایک بڑی تعداد کا کہنا ہے کہ اُن کے قبولِ اسلام میں اس یقین و اعتماد نے اہم کردار ادا کیا ہے کہ اسلام میں عورتوں کے ساتھ بہتر سلوک کیا جاتا ہے''۔ (ص ۸۷)

مغربی خواتین کے قبولِ اسلام کے اسباب میں اہم ترین، سرمایہ دارانہ نظام میں اُن کا بطور ایک جنس، استحصال ہے۔ وہاں عورت کو بھی ایک جنسِ بازار کے طور پر پیش کیا جاتا ہے (یہی حال منڈی کی معیشت اپنا لینے والے دنیا کے تمام ملکوں کا ہے)۔ پھر عیسائیت میں عورت پیدایشی طور پر گناہ گار بتائی گئی ہے کہ اُسی کی وجہ سے اولادِ آدم لعنتی قرار پائی۔ اس کے برعکس اسلام نے عورت اور مرد کے جسمانی اور نفسیاتی فرق کو قبول کر کے اور ملحوظ رکھ کر دونوں کے لیے یکساں شرف اور عزت کے ساتھ ان کے متعین حقوق و فرائض بتا دیے ہیں۔ مصنف نے بڑی تفصیل سے اسلامی قوانین کی رُو سے اُن کا استحصا [احاطہ] کیا ہے (اگرچہ بہت سے مسلم معاشروں میں ان کے مطابق عمل نہیں ہو رہا)۔ لیکن مغرب کی پڑھی لکھی سمجھ دار خواتین جب اس حوالے سے اسلام کا مطالعہ کرتی ہیں، اور بعض خاندانوں میں ان اسلامی تعلیمات کو عملاً مروج بھی پاتی ہیں، تو انھیں اندازہ ہو جاتا ہے کہ موجودہ مسلم معاشروں میں عورتوں کے ساتھ بے انصافیاں اور دوسری خرابیاں، اسلامی تعلیمات پر عمل کی وجہ سے نہیں، بلکہ اُن سے انحراف کی وجہ سے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یورپ اور امریکا کی اسلام قبول کرنے والی خواتین میں اکثریت باشعور اور پڑھی لکھی خواتین کی ہے۔

کتاب میں مندرج معلومات اور اعداد و شمار کے لیے برقیاتی ذرائع ابلاغ (ویب سائٹس) کا بھرپور استعمال کیا گیا ہے، اور ان کے حوالے دیے گئے ہیں۔ ان کے لیے مصنف کی دیدہ ریزی اور محنت قابلِ داد ہے۔ (عبدالقدیر سلیم)

اقبالیاتی مکاتیب اوّل، **بنام رفیع الدین ہاشمی**، مرتبہ: ڈاکٹر خالد ندیم۔ ناشر: الفتح پبلی کیشنز، ۳۹۲-اے، گلی ۵-اے، لین نمبر۵، گل ریز ہاؤسنگ اسکیم۲، راولپنڈی۔ فون: ۵۸۱۴۷۹۶۔ صفحات: ۲۹۶ مع اشاریہ۔ قیمت: ۳۶۰ روپے۔

گذشتہ سو برس سے اقبالیات، اہلِ علم و دانش میں ایک زندہ موضوع کی حیثیت سے مرکزِ نگاہ ہے۔ شعرِ اقبال، قولِ اقبال اور حرفِ اقبال کے کتنے پہلو ہیں جنھیں ہزاروں خردمندوں نے